



## سوال

(532) میں فجر کی سنتیں ادا کر رہا تھا کہ مؤذن نے اذان شروع کر دی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں صبح کی نماز کے لئے مسجد میں داخل ہوا اور میں نے دو رکعات پڑھنا شروع کر دیں جب میں دوسری رکعت کے لئے اٹھ رہا تھا تو مؤذن نے صبح کی اذان کہنی شروع کر دی۔ میں نے جو دو رکعات شروع کیں تو وہ صبح کی سنتوں کی نیت سے شروع کی تھیں۔ کیونکہ میں جب گھر سے نکلا تو بعض مسجدوں میں اذان ہو رہی تھی۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو میں نے قرآن مجید پڑھنا شروع کر دیا۔ تو میرے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ اٹھو صبح کی سنتیں پڑھ لو۔ میں نے کہا میں نے انہیں پڑھ لیا ہے تو اس نے کہا آپ نے چونکہ اس وقت پڑھی تھیں۔ جب مؤذن اذان کہ رہا تھا اور یہ جائز نہیں لہذا ضروری ہے کہ آپ انہیں دوبارہ پڑھیں امید ہے آپ اس سلسلہ میں مستفید فرمائیں گے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مؤذن نے اذان دیر سے دی ہے اور آپ نے سنتیں طلوع فجر کے بعد پڑھی ہیں تو آپ کی طرف سے سنت پر عمل ہو گیا اور یہ سنتیں جو آپ نے پڑھی ہیں کافی ہوگی اور ان کے دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر آپ کو شک ہو اور یہ علم نہ ہو کہ اس مؤذن کی اذان جسے سن کر آپ نے نماز شروع کی تھی۔ اس کی اذان صبح کے بعد ہے یا طلوع فجر کے وقت ہے تو پھر افضل یہ ہے اور زیادہ احتیاط بھی اسی میں ہے کہ آپ ان دو رکعات کو دوبارہ پڑھ لیں تاکہ یقین ہو جائے کہ آپ نے انہیں طلوع فجر کے بعد ادا کیا ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 436

محدث فتویٰ